

کیا کھانے کے بعد ماوہ و اش کرنا ضروری ہے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلٰمُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ

الاستفقاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر آپ کا وضو ہو اور کھانے کے بعد نماز پڑھنے کا ارادہ ہوتا کیا ماوہ و اش کرنا ضروری ہے۔

سائل: عبداللہ (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمٰلِكِ الْوَهَابِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

کھانے کے بعد نماز پڑھنے کے لیے کلی کرنا یا ماوہ و اش کرنا ضروری نہیں مگر کرنا بہتر ہے کیونکہ جب بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھتا ہے یہ جو کچھ پڑھتا ہے اس کے منہ سے نکل کر فرشتہ کے منہ میں جاتا ہے اس وقت اگر کھانے کی کوئی شے اس کے دانتوں میں ہوتی ہے ملائکہ کو اس سے ایسی سخت ایدا ہوتی ہے کہ جس سے عام انسانوں کو ایدا ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

جیسا کہ حدیث میں آیا اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے : "إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي مِنَ الْلَّيْلِ فَلْيَسْتَكِنْ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَرَا فِي صَلَةٍ وَضَعَ مَلَكٌ فَاهُ عَلَى فِيهِ، فَلَا يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا دَخَلَ فِيمَ الْمُلَكِ" تم میں سے جب کوئی رات کو انہ کر نماز پڑھنا چاہے تو مساوا کر لیا کرے ! کیونکہ جب کوئی نمازوں میں قراءت کرتا ہے تو فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے ، اور اس کے منہ سے جو بھی نکلتا ہے فرشتے کے منہ میں جاتا ہے۔

(شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی السواک لقراءة القرآن، ۳۸۱ / ۲)

حدیث: (۲۱۱۷)

اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا : "إِنَّ الْمَلَائِكَةَ ثَنَّاً ذِي مِمَّا يَأْتَى بِهِ بَنُو آدَمَ" ملائکہ ہر اس شے سے اذیت پاتے ہیں جس سے بنی آدم اذیت پاتے ہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب نہی من اکل ثوما... الخ، ص ۲۸۲، حدیث: ۵۶۴) اور اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں۔

متعدد احادیث میں ارشاد ہوا ہے کہ جب بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھتا ہے۔ یہ جو کچھ پڑھتا ہے اس کے منہ سے نکل کر فرشتہ کے منہ میں جاتا ہے اس وقت اگر کھانے کی کوئی شے اس کے دانتوں میں ہوتی ہے ملائکہ کو اس سے ایسی سخت ایدا ہوتی ہے کہ اور شے سے نہیں ہوتی۔

(فتاویٰ رضویہ ، ۱ / ۸۳۹)

وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَالْهُ وَسَلَّمَ

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء
خادم دارالافتاء و اسلامک لاء کونسل

Date:30 -07-2019

قادری
یوکے

Does one have to rinse the mouth after eating food?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: If someone is in the state of Wudū and wishes to pray salāh after eating some food, then does such a person have to wash their mouth?

Questioner: Abdullah from England

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ يَعْوَنُ الْمَلَكَ الْوَهَابَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

One does not need to gargle nor rinse the mouth out after eating if one wishes to pray salāh later on, however, it is better to do so because when a person stands for salāh, an angel places their mouth in line with the mouth of such person; whatever the person recites exits their mouth and enters the mouth of the angel. If there is anything stuck between the teeth at such time, then the angels receive so much pain just as in the same manner as when humans are in pain overall.

Just as has been mentioned in Hadīth and is the blessed statement of the Noble Prophet ﷺ,

إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَلَيْسَتْكُ فَإِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا قَرَا فِي صَلَةٍ وَضَعَ مَلَكٌ فَاهُ عَلَى فِيهِ، فَلَا يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا دَخَلَ قَمَ الْمَلَكِ " "

"Whenever any of you wishes to wake up and pray salāh, then you should perform Miswāk [i.e. brush your teeth] because whenever someone recites something in salāh, then an angel places its mouth in line with the one reciting, and whatever exits the mouth of the one reciting reaches the mouth of the angel."

[Shu'ab al-Imān, vol 2, pg 381, Hadīth no 2117]

The Noble Prophet ﷺ has also stated,

إِنَّ الْمَلِئَكَةَ تَأْذَى مِمَّا يَأْذَى بَنُو آدَمَ"

"Indeed the angels are harmed by the same things as the children of Adam."

[Sahīh Muslim, pg 282, Hadīth no 564]

In addition, A'lāhadrat al-Shāh Imām Ahmad Ridā Khān, upon whom be infinite mercies, states in Fatāwā Ridawiyah that it has been stated in numerous Hadīths that whenever a person stands for salāh, then an angel aligns its mouth with that of the reciter's; whatever a person recites exits their mouth and enters the angel's. At such time, if there was any food stuck between the teeth, then it would harm the angels to such a great extent that could not be caused by anything else [i.e. nothing else could cause them more harm].

[Fatāwā Ridawiyah, vol 1, pg 839]

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

Answered by Muftī Qāsim Ziyā -alQādirī

Translated by Haider Ali